مسنون دعائیں

(مستند حوالوں کے ساتھ)

مفتی محمد سرور فاروقی ندوی
(استاذ: دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ)

مکتبہ پیامِ امن
ندوہ روڈ، ڈالی گنج، لکھنؤ، یوپی، الہند

U-28 © جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	مسنون دعائیں (مستند حوالوں کے ساتھ)
نام مؤلف	:	مفتی محمد سرور فاروقی ندوی
ایڈیشن	:	دوسرا
تعداد کتب	:	۲۰۰۰
سنہ طباعت	:	جنوری ۲۰۲۴ء
قیمت	:	۳۰/روپئے

Writer : Mufti Mohd Sarwar Farooqui Nadwi
Publisher: Maktaba Payam-e-Amn, Nadwa Road, Daliganj, lucknow.
Website: www.islamicjpamn.org
E-Mail: tasneemlko2012@gmail.com, ataullah2012@gmail.com
Phone No. 9984490150, 9919042879

ملنے کے پتے

۱۔ مجلس تحقیقات ونشریات، ندوۃ العلماء، پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ (لکھنؤ)	05222741539
۲۔ نیوسلور بک ایجنسی، 14، محمد علی روڈ، بھنڈی بازار، ممبئی	0522-27415
۳۔ الفرقان بکڈپو، نظیرآباد ۳۱ (لکھنؤ)	9936635816
۴۔ سبحانیہ بک ڈپو، نیا محلہ، جبل پور، مدھیہ پردیش	9424708020
۵۔ مکتبہ شباب جدید، ندوہ روڈ، لکھنؤ	9198621671
۶۔ مکتبہ شاہ ولی اللہ جامع مسجد، دیوبند	8439650526

فہرست

مقدمہ	۱۲
حصہ اول	۱۴
ذکر کی فضیلت	۱۵
نیند سے جاگنے کے بعد کی دعا	۱۶
صبح کے وقت کی دعا	۱۹
شام کے وقت کی دعا	۲۰
صبح وشام کے وقت کی دعائیں	۲۰
کھانے سے پہلے کی دعا	۲۹
دودھ پینے کے بعد کی دعا	۳۰
کھانا کھانے کے بعد کی دعا	۳۱

دسترخوان اٹھانے کی دعا	۳۱
کھانا کھلانے والے کے لئے دعا	۳۲
کوئی چیز پلانے والے کے لئے دعا	۳۳
افطار کے وقت کی دعا	۳۳
افطار کے بعد کی دعا	۳۴
دوسرے کے یہاں افطار کرنے کی دعا	۳۵
گھر سے نکلتے وقت کی دعا	۳۶
سفر کے وقت کی دعا	۳۷
سواری پر بیٹھنے کے بعد کی دعا	۳۷
سفر سے واپسی کی دعا	۴۱
کسی کو رخصت کرنے کی دعا	۴۳
مسافر کی مقیم کے لئے دعا	۴۴
کسی جگہ پر ٹھہرنے کی دعا	۴۵

کسی شہر میں داخل ہونے کی دعا	۴۵
اونچائی پر تکبیر اور اُترتے وقت تسبیح	۴۶
سفر سے گھر پہنچنے پر دعا	۴۶
گھر میں داخل ہونے کی دعا	۴۷
مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا	۴۸
مسجد سے نکلتے وقت کی دعا	۴۹
بازار میں داخل ہونے کی دعا	۴۹
کپڑا پہننے کی دعا	۵۰
نیا کپڑا پہننے کی دعا	۵۱
نیا کپڑا پہننے والے کو یہ دعا دے	۵۲
کپڑا اُتارتے وقت کی دعا	۵۲
آئینہ دیکھنے کے وقت یہ کہے	۵۲
بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا	۵۳

بیت الخلاء سے نکلتے وقت کی دعا	۵۳
تعزیت کی دعا	۵۴
مریض کے لئے دعا	۵۵
جب اپنی زندگی سے نا اُمید ہو جائے	۵۷
قریب الموت والے کو تلقین	۵۹
میت کی آنکھ بند کرتے وقت کی دعا	۵۹
کسی کے انتقال پر دعا	۶۰
قبروں کی زیارت کے وقت کی دعا	۶۱
بارش کے وقت کی دعا	۶۲
بادل گرجنے کے وقت	۶۲
کسی کو ہنستا دیکھ کر یہ دعا دے	۶۳
جب کوئی بُرا خیال آئے	۶۴
جو اچھا سلوک کرے اس کے لئے دعا	۶۴

مجلس کے ختم کے وقت کی دعا	۶۵
نیا چاند دیکھنے کی دعا	۶۵
پہلا پھل دیکھنے کے وقت کی دعا	۶۶
چھینک آنے پر دعا	۶۷
غصے کے وقت کی دعا	۶۸
سوتے وقت کے اذکار	۶۸
رات میں پہلو بدلتے وقت کی دعا	۷۷
نیند میں بے چینی اور گھبراہٹ کی دعا	۷۸
اگر اچھا یا بُرا خواب دیکھے تو	۷۹
بُرا خواب دیکھ کر کئے جانے والے اعمال	۷۹
حاکم یا دشمن کے خوف کے وقت کی دعا	۸۰
اگر دشمن گھیر لیں تو یہ پڑھے	۸۱
بچوں کی حفاظت والے کلمات	۸۱

اپنا مال پیش کرنے والے کے لئے دعا	۸۲
قرض دینے والے کے لئے دعا	۸۳
ادائیگی قرض کے لئے دعا	۸۳
سلام بھیجنے والے کو جواب	۸۴
سلام لانے والے سے یوں کہے	۸۴
دجال کے فتنے سے حفاظت کی دعا	۸۵
سانپ یا بچھو کے کاٹنے پر عمل	۸۶
قربانی کے وقت کی دعا	۸۷
حصہ دوم	۸۹
وضو سے پہلے کی دعا	۹۰
وضو کے بعد کی دعا	۹۰
اذان کے وقت جواب	۹۱
اذان کے بعد کی دعا	۹۱

اقامت کے وقت جواب	۹۲
رکوع کی تسبیح	۹۳
رکوع سے اٹھتے وقت	۹۳
سجدہ کی تسبیح	۹۴
قعدہ میں تشہّد	۹۴
درود شریف	۹۵
درود شریف کے بعد کی دعا	۹۷
دعائے قنوت	۹۸
دعا سید الاستغفار	۱۰۰
نماز حاجت	۱۰۱
بالغ مرد وعورت کے جنازہ کی دعا	۱۰۴
نابالغ لڑکا کے نماز جنازہ کی دعا	۱۰۵
نابالغ لڑکی کے نمازِ جنازہ کی دعا	۱۰۶

میت کو قبر میں اُتارتے وقت کی دعا	۱۰۶
میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا	۱۰۷
نماز استخارہ کی دعا	۱۰۷
خطبۂ نکاح	۱۱۱
شادی کرنے یا سواری خریدنے پر دعا	۱۱۳
دولہا دلہن کو مبارکباد کی دعا	۱۱۴
خلوت میں شبِ اول کی دعا	۱۱۵
ارادۂ جماع کے وقت کی دعا	۱۱۶
قرآنی دعائیں	۱۱۷
حج یا عمرہ سے متعلق دعائیں	۱۲۹
حجرِ اسود کے استلام کے وقت کی دعا	۱۲۹
آبِ زمزم پینے کی دعا	۱۳۰
صفا اور مروہ کی دعا	۱۳۰

میلین اخضرین کے درمیان کی دعا	۱۳۲
وقوفِ عرفہ کی دعا	۱۳۳
مشعر حرام کا ذکر	۱۳۶
کنکری مارتے وقت کی دعا	۱۳۷
زیارتِ قبور	۱۳۷
مسجدِ قُباء کی زیارت	۱۳۸
سفر سے واپسی کی دعا	۱۳۹
خطبۂ جمعہ	۱۴۰
اجتماعی مصیبت کے وقت قنوت نازلہ	۱۴۸

❀❀❀

مقدمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ سے محبت کی علامات میں سے یہ ہے کہ انسان رسول اللہ ﷺ کی عادات، ان کے افعال، ان کے احکامات اور ان کے سنتوں کی پیروی کرے۔

''اللہ تعالیٰ سے محبت کی علامت اس کے رسول ﷺ کی سنت کی پیروی کرنا ہے۔''

اس کتاب کے تیار کرنے کا مقصد بھی یہی ہے کہ روزمرہ کے معمولات سے متعلق رسول اللہ ﷺ کی سنتوں کو معلوم کر کے دعاؤں کا اہتمام کیا جائے۔

اس میں دعاؤں کو دو حصے میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں صبح سے شام تک زندگی گذارنے سے متعلق

دعائیں اور دوسرے حصے میں نماز اور میت سے متعلق دعائیں، پھر خطبۂ نکاح، شادی، حج اور عمرہ اور کچھ قرآنی دعائیں مستند حوالوں کے ساتھ درج کی گئی ہیں جو طلباء کے لئے خصوصاً اور تمام مسلمانوں کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو قبول فرما کر تمام انسانوں کو سنت کے مطابق عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ والسلام

محمد سرور فاروقی ندوی
(استاذ) دار العلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ
29-9-2012

حصہ اول

(روزمرہ کے معمولات سے متعلق دعائیں)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذکر کی فضیلت

وقال تعالیٰ: فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ

ترجمہ: تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر کرو اور مجھ سے کفر نہ کرو۔ (البقرۃ:١٥٢)

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ”اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا زندہ اور مردہ کی طرح ہے“۔ (بخاری مع الفتح:٢٠٨/١١)

اسی طرح دوسری جگہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ”جو شخص اللہ کی کتاب میں سے ایک حرف پڑھے اس کے لئے اس کے بدلے میں ایک نیکی ہے اور ہر نیکی اپنے جیسی دس

نیکیوں کے ساتھ ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ: الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے“۔ (ترمذی ١٧٥/٥، صحیح الجامع الصغیر ٣٤٠/٥)

نیند سے جاگنے کے بعد کی دعا

① اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔

ترجمہ: ”سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے“۔

(بخاری حدیث:٦٣١٤)

● رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (جو شخص رات کے کسی وقت جاگے اور وہ جاگتے وقت یہ کہے:

② لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ رَبِّ اغْفِرْلِيْ۔

ترجمہ: ”کوئی سچی عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور بلندی اور عظمت والے اللہ کی

مدد کے بغیر نہ (کسی چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت۔ (بخاری ۱۱۵۴)

پھر یہ دعا کرے:

● رَبِّ اغْفِرْلِيْ

(اے میرے رب مجھے بخش دے)

تو اسے بخش دیا جاتا ہے۔ ولید راوی نے بیان کیا یا یہ لفظ کہا کہ پھر کوئی دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے، پھر اگر اٹھ کر کھڑا ہو وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔ (صحیح ابن ماجہ ۲/۳۳۵، بخاری مع الفتح ۳/۳۹)

③ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ فِيْ جَسَدِيْ وَرَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ وَأَذِنَ لِيْ بِذِكْرِهٖ۔

ترجمہ: ”سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے میرے جسم میں عافیت دی اور میری روح مجھے واپس کی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت دی“۔ (ترمذی: ۳۴۰۱)

صبح کے وقت کی عا

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔

ترجمہ: اے اللہ تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم مریں گے اور تیری طرف ہی اٹھ کر جانا ہے۔

(ترمذی: ۳۳۹۱، ۳/۱۴۲)

شام کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ، وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔

ترجمہ: (اے اللہ تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم زندہ ہوں گے اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ (ترمذی: ۳۳۹۱، ۳/۱۴۲)

صبح وشام کے وقت کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

خَلَقْتَنِیْ وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰی عَهْدِكَ، وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ، وَأَبُوْءُ بِذَنْبِیْ، فَاغْفِرْلِیْ فَإِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ تو ہی میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں جس قدر طاقت رکھتا ہوں میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا

ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں پس مجھے بخش دے کیوں کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

(بخاری:۶۳۰۶، سنن نسائی:۵۵۲۲)

② حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(۷-۷ مرتبہ صبح وشام)

ترجمہ: مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ (ابوداؤد ۴/۳۲۱)

③ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (تین مرتبہ)

ترجمہ: میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ اُن تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں۔

(مسلم ۴/۲۰۸۰، ترمذی، احمد ۲/۲۹۰، صحیح الترمذی ۳/۱۸۷)

④ اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَ دُنْيَایَ، وَأَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ، وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ، وَمِنْ خَلْفِیْ، وَعَنْ يَمِيْنِیْ، وَعَنْ شِمَالِیْ،

وَمِنْ فَوْقِیْ، وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں اے اللہ میں اپنے دین اپنی دنیا اپنے اہل اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں اے اللہ میری پردہ والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ میرے سامنے سے میرے پیچھے سے میرے دائیں طرف سے اور میرے بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت کر اور اس بات سے میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

(ابوداؤد، ابن ماجہ ۲/۳۳۲)

⑤ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ (تین مرتبہ)

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ (ترمذی:۳۳۸۸، صحیح ابن ماجہ:۳۳۲)

⑥ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِیًّا ۔ (تین مرتبہ)

ترجمہ: میں اللہ پر راضی ہوں اس کے رب ہونے میں اور اسلام پر دین ہونے میں اور محمد نبی ہونے میں۔

(ترمذی ۵/۴۶۵، صحیح الترمذی)

⑦ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۔ (تین بار)

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ ہے۔ اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اپنے نفس کی رضا کے برابر اپنے عرش کے وزن کے برابر، اور اپنے کلمات پھیلاؤ کے برابر۔ (مسلم ۴/۲۰۹۰)

⑧ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ۱۰۰ مرتبہ
(مسلم ۴/۲۰۷۱)

⑨ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ (۱۰۰ مرتبہ)

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی ۹ کا ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (بخاری ۴/۹۵، مسلم ۴/۲۰۷۱)

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

اس کو اسماعیلؑ کی اولاد میں سے ایک گردن آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے دس گناہ معاف کئے جائیں گے، اور دس درجے بلند کئے جائیں گے اور وہ شام تک شیطان سے

محفوظ رہے گا۔ اور اگر شام کو یہ کلمات کہے تو صبح تک یہی فضیلت حاصل رہے گی۔ (صحیح ابن ماجہ ۲/۳۳۱)

رسول اللہ ﷺ صبح اور شام کو یہ کلمات کہتے تھے:

⑩ اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ، وَعَلٰی كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ، وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَّعَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۔

ترجمہ: ہم نے فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم حنیف مسلم کی ملت پر صبح کی اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

(احمد ۳/۴۰۶، ۴۰۷، ۵/۱۲۳، صحیح الجامع ۴/۲۰۹)

● حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہو۔ میں نے عرض کیا! کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اور معوذتین ۳۔۳ مرتبہ جب شام ہو اور جب صبح ہو تو تمہیں ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔ (ابوداؤد ۴/ ۳۲۲، ترمذی ۵/ ۵۶۷، صحیح الترمذی ۳/ ۱۸۲)

کھانے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ (اللہ کے نام کے ساتھ)

● اور شروع میں بھول جائے تو کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ

(أبوداؤد، رقم: ۳۷۶۷)

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ کھاتا ہوں اور شروع میں

اور اس کے آخر میں۔

● جسے اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے وہ یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ۔

ترجمہ: اے اللہ ہمارے لئے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس سے بہتر کھلا۔

(ابوداؤد حدیث: ۳۷۳۰، ترمذی حدیث: ۳۴۵۵)

دودھ پینے کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے لئے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس سے زیادہ دے۔ (ترمذی حدیث: ۳۴۵۵)

کھانا کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

ترجمہ: ”تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا“۔

(ترمذی حدیث: ۳۴۵۷)

دسترخوان اٹھانے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ، وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔

ترجمہ: تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ جس میں برکت کی گئی ہے جسے نہ کافی سمجھا گیا ہے (کہ مزید کی ضرورت نہ ہو) نہ چھوڑا گیا ہے اور نہ اس سے بے پروائی کی گئی ہے اے ہمارے رب۔

(بخاری حدیث نمبر: ۵۴۵۸)

کھانا کھلانے والے کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ، وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔

ترجمہ: اے اللہ تو نے انہیں جو کچھ دیا ہے اس میں ان کے لئے برکت فرما اور انہیں بخش دے اور ان پر رحم کر۔

(مسلم: ۵۳۶۲، ابوداؤد: ۲۷۲۹)

کوئی چیز پلانے والے کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ۔

ترجمہ: اے اللہ جو مجھے کھلائے تو اسے کھلا اور جو مجھے پلائے تو اس کو پلا۔ (مسلم:۵۳۶۲)

افطار کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ، وَعَلٰى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ۔

ترجمہ: اے اللہ تیرے ہی لئے میں نے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق پر افطار کرتا ہوں۔ (سنن ابوداود:۲۳۵۸)

افطار کے بعد کی دعا

ذَهَبَ الظَّمَأُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ، وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔

ترجمہ: پیاس چلی گئی، رگیں تر ہوگئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اثر ثابت ہوگیا۔ (ابوداؤد:۲۳۵۷)

عبداللہ بن عمرو بن عاص بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روزہ دار کے لئے روزہ کھولتے وقت ایک دعا ہے جو رد نہیں کی جاتی۔ ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روزہ کھولتے وقت یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِيْ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے تیری اس رحمت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر وسیع ہے کہ تو مجھے بخش دے۔

(ابن ماجہ ۱/۵۵۷، شرح الاذکار ۴/۳۴۲)

دوسرے کے یہاں افطار کرنے کی دعا

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ، وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰئِكَةُ۔

ترجمہ: تمہارے پاس روزہ دار افطار کرتے رہیں اور تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور فرشتے تمہارے لئے دعا کریں۔ (سنن ابی داؤد:۳۸۵۴)

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

① بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی چیز سے بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی طاقت۔ (صحیح الترمذی:۳۴۲۶)

---

② اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ أَنْ أَضِلَّ، أَوْ أُضَلَّ، أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ

گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کیا جائے یا پھسل جاؤں یا مجھے پھسلا یا جائے یا میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے یا میں کسی پر جہالت کروں یا کوئی مجھ پر جہالت کرے۔

(ابن ماجہ:۳۸۸۴)

سفر کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصُوْلُ، وَبِكَ أَحُوْلُ، وَبِكَ اَسِيْرُ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری ہی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے پھرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے چلتا ہوں۔(مسند احمد:۱۲۹۶)

سواری پر بیٹھنے کے بعد کی دعا

① بِسْمِ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ الَّذِيْ

سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللهُ أَكْبَرُ، اَللهُ أَكْبَرُ، اَللهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ، فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اسے ملنے والے نہیں تھے اور یقینا ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ الحمدللہ۔ الحمدللہ۔ الحمدللہ۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ پاک ہے تو اے اللہ یقینا میں

نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے کیوں کہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

(سنن ابوداود:۲۶۰۲)

② اَللهُ أَكْبَرُ، اَللهُ أَكْبَرُ، اَللهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ،

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ۔ (مسلم:۳۲۷۵)

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کیا ہے، حالانکہ ہم اسے ملنے والے نہ تھے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جسے تو پسند کرے سوال کرتے ہیں۔ اے اللہ ہمارا یہ سفر ہم پر

آسان فرما دے اور اس کی دوری ہم سے طے کر دے۔ اے اللہ تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں نائب ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سفر کی مشقت سے اور مال اور اہل میں منظر کے غم سے اور ناکام لوٹنے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

سفر سے واپسی کی دعا

① جب سفر سے واپس اپنی بستی پہنچے تو یہ کلمات کہے:

آئِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

ترجمہ: ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

(صحیح مسلم: ۳۲۷۵)

② حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب

کسی جنگ یا حج سے لوٹتے تو ہر بلند جگہ پر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین دفعہ کہتے پھر یہ دعا پڑھتے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، آيِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اسی کی حمد

ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اور صرف اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے لشکروں کو شکست دی۔

(صحیح بخاری: ۲۹۹۵)

کسی کو رخصت کرنے کی دعا

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ۔

ترجمہ: میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے اعمال کے خاتموں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں)۔

(سنن ترمذی رقم: ۳۴۴۳)

زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى، وَغَفَرَ ذَنْبَكَ، وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کا زادِ راہ عطا فرمائے اور تیرے گناہ بخشے اور تو جہاں بھی ہو تیرے لئے نیکی میسر کرے۔

(صحیح الترمذی ۳؍۱۵۵)

مسافر کی مقیم کیلئے دعا

أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ۔

ترجمہ: میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔

(سنن ابن ماجہ رقم: ۲۸۲۵)

کسی جگہ پر ٹھہرنے کی دعا

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

ترجمہ: میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں۔اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔(مسلم رقم:۶۸۷۹)

کسی شہر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا ۔ (تین مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ برکت دے ہمیں اس شہر میں۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا، وَحَبِّبْنَا إِلٰى

أَهْلِهَا، وَحَبِّبْ صَالِحِيْ أَهْلِهَا إِلَيْنَا ۔

ترجمہ: اے اللہ ہمیں اس کے ثمرات نصیب کر۔اور عزیز کر دے ہمیں اہل شہر کے نزدیک، اور محبت دے ہمیں اہلِ شہر کے نیک لوگوں کی۔(المعجم الاوسط ۲۸۸/۷)

اونچائی پر تکبیر اور اُترتے وقت تسبیح

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم جب اوپر چڑھتے تو تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے تھے اور نیچے اترتے تو تسبیح سُبْحَانَ اللهِ کہتے تھے۔(بخاری:۲۹۹۳)

سفر سے گھر پہنچنے پر دعا

تَوْبًا تَوْبًا، لِرَبِّنَا أَوْبًا، لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا

حَوْبًا۔

ترجمہ: بہت بہت توبہ کرتے ہیں ہم، اور اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں، نہ چھوڑیئے ہم پر کوئی گناہ۔(مسند احمد:۲۳۱۸)

گھر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللهِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللهِ خَرَجْنَا، وَعَلَى اللهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ۔

ترجمہ: اے اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے اندر جانے کی بھلائی اور باہر نکلنے کی بھلائی، اللہ کے نام کے ساتھ اندر جاتے ہیں ہم اور اللہ کے نام کے ساتھ باہر نکلتے ہیں ہم، اور

اپنے رب پر بھروسہ کیا ہم نے۔(سنن ابوداؤد:۵۰۹۶)

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا

① اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ۔

ترجمہ: اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔(مسلم:۱۶۵۲)

② أَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔

ترجمہ: میں عظمت والے اللہ کی اور اس کے کریم چہرے کی اور قدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے۔(سنن ابوداؤد:۴۶۶)

۳ بِسۡمِ اللّٰهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوۡلِ اللّٰهِ۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ داخل ہوتا ہوں، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام ہو۔ (ابن ماجہ:۷۷۱)

مسجد سے نکلتے وقت کی دعا

أَللّٰهُمَّ إِنِّيۡ أَسۡأَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم:۱۶۵۲)

بازار میں داخل ہونے کی دعا

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ،

لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ يُحۡيِيۡ وَيُمِيۡتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوۡتُ بِيَدِهِ الۡخَيۡرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ۔

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں سب اُسی کا ملک اور اُسی کیلئے تعریف ہے۔ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے مرتا نہیں اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(ترمذی:۳۴۲۸)

کپڑا پہننے کی دعا

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ كَسَانِيۡ هٰذَا

(الثَّوۡبَ)، وَرَزَقَنِيۡهِ مِنۡ غَيۡرِ حَوۡلٍ مِّنِّيۡ وَلَا قُوَّةٍ۔

ترجمہ: سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے یہ (کپڑا) پہنایا اور میری کسی طاقت اور کسی قوت کے بغیر مجھے عطا کیا۔ (ابوداؤد:۴۰۲۳)

نیا کپڑا پہننے کی دعا

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِيۡ كَسَانِيۡ مَا أُوَارِيۡ بِهٖ عَوۡرَتِيۡ، وَأَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيۡ حَيَاتِيۡ۔

ترجمہ: شکر ہے اللہ کا جس نے مجھ کو لباس پہنایا جس سے میں اپنا ستر ڈھانکتا ہوں اور جس سے اپنی زندگی میں

زینت اختیار کرتا ہوں۔ (ابوداؤد:۴۰۲۳، ترمذی:۳۵۶۰)

نیا کپڑا پہننے والے کو یہ دعا دے

تُبۡلِيۡ وَيُخۡلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

ترجمہ: تو اسے پرانا کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اور عطا فرمائے۔ (ابوداؤد ۴/۴۱)

کپڑا اُتارتے وقت کی دعا

بِسۡمِ اللّٰهِ (اللہ کے نام کے ساتھ)

(ترمذی ۲/۵۰۵ صحیح الجامع ۳/۲۰۳)

آئینہ دیکھنے کے وقت یہ کہے

اَللّٰهُمَّ أَنۡتَ حَسَّنۡتَ خَلۡقِيۡ، فَحَسِّنۡ

خُلُقِیْ۔

ترجمہ: اے اللہ آپ نے میری صورت کو اچھا بنایا پس میری سیرت کو اچھا کر دیجئے۔ (مشکاۃ ۲/۱۴۱۱ علی الیوم اللیلۃ لابن السنی ۱۶۳)

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

(بِسْمِ اللّٰهِ)، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ میں خبیثوں اور خبیثنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (صحیح بخاری: ۶۳۲۲)

بیت الخلاء سے نکلتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى

وَعَافَانِيْ

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے مجھ سے ایذاء دینے والی چیز دور کی اور مجھے سکون دیا۔

(ابن ماجہ: ۳۰۱)

تعزیت کی دعا

إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ، وَلَهُ مَا أَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى۔ فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ۔

ترجمہ: اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دیا اور اس کے پاس ہر چیز مقرر وقت کے ساتھ ہے۔ اس

لئے تمہیں چاہئے کہ صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو۔

(بخاری ۲/۸۰، مسلم ۲/۶۳۶)

اور اگر یوں کہے تو اچھا ہے:

أَعْظَمَ اللّٰهُ أَجْرَكَ وَأَحْسَنَ عَزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تمہیں عظیم اجر دے اور تمہیں بہت اچھی تسلی عطا فرمائے اور تمہارے میت کو بخشے۔ (الاذکار للنووی ص ۱۲۶)

مریض کیلئے دعا

رسول اللہ ﷺ جب کسی بیمار کے پاس بیمار پرسی کے لئے جاتے تو اسے فرماتے:

① لَا بَأْسَ طُهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

ترجمہ: کوئی حرج نہیں یہ بیماری اللہ نے چاہا تو پاک کرنے والی ہے۔ (بخاری مع الفتح ۱۰/۱۸۱)

② اَللّٰهُمَّ اشْفِهِ اَللّٰهُمَّ عَافِهِ۔

ترجمہ: اے اللہ تو اس مریض کو شفا دے، اے اللہ اس کو تندرست کر دے۔ (مسند احمد)

کوئی مسلمان ایسے مریض کی بیمار پرسی کرے جس کی موت کا وقت آ پہنچا ہو تو سات مرتبہ یہ کہے:

③ أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ۔

ترجمہ: میں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔ تو اسے عافیت

دی جاتی ہے۔(ترمذی،ابوداؤد،صحیح الترمذی ۲/ ۱۲۰،صحیح الجامع ۵/ ۱۸۰)

جب اپنی زندگی سے نا اُمید ہوجائے

① اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَالْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْأَعْلٰى۔

ترجمہ: اے اللہ مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر اور مجھے سب سے اونچے رفیق کے ساتھ ملادے۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں: نبی ﷺ (فوت کے وقت) اپنے دونوں ہاتھ پانی میں ڈال کر منہ پر پھیرنے لگے اور فرمانے لگے:

② لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ لَسَكَرَاتٌ

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں یقیناً موت کی سختیاں ہیں۔

(بخاری مع الفتح ۸/ ۱۴۴: اور اس حدیث میں مسواک کا ذکر بھی ہے)

③ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں۔ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں۔

اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں اور نہ بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی مگر اللہ کی مدد کے ساتھ۔

(ترمذی ابن ماجہ، صحیح الترمذی ۳/ ۱۱۵۲، صحیح ابن ماجہ ۲/ ۳۱۷)

قریب الموت والے کو تلقین

جس کا آخری کلام لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (ابوداؤد ۳/ ۱۹۰، صحیح الجامع ۵/ ۳۴۲)

میت کی آنکھ بند کرتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي

الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ۔

ترجمہ: اے اللہ فلاں (نام لے کر کہے) کو بخش دے اور ہدایت پانے والوں میں اس کا درجہ بلند کر اور اس کے پیچھے رہنے والوں میں تو اس کا جانشین بن اور اے رب العالمین ہمیں اور اُسے بخش دے اور اس کے لئے اس کی قبر میں کشادگی کر دے اور اس کے لئے اس میں روشنی کر دے۔ (مسلم ۲/ ۶۳۴)

کسی کے انتقال پر دعا

اِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ

عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي فَأْجُرْنِي فِيهَا وَأَبْدِلْنِي بِهَا خَيْرًا مِّنْهَا۔

ترجمہ: بے شک ہم اللہ کے ہیں اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ میں آپ کے پاس اپنی مصیبت کا ثواب مانگتا ہوں پس اس میں مجھے اجر دیجئے اور مجھے اس سے بہتر بدلہ دیجئے۔(مسلم:٢١٢٧)

قبروں کی زیارت کے وقت کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ

لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔

ترجمہ: اے اس گھر والے مومنو اور مسلمو! تم پر سلام ہو اور ہم انشاءاللہ تمہیں ملنے والے ہیں۔ ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔(مسلم ٢/٦٧١)

بارش کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا

ترجمہ: اے اللہ مفید مینہ برسا۔(صحیح بخاری:١٠٣٢)

بادل گرجنے کے وقت

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ، وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ، وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ نہ مار ہمیں اپنے غصے سے اور نہ عذاب کردے ہمیں اپنے عذاب سے اور معافی دے ہمیں اس سے پہلے۔(جامع ترمذی:٥/٥٠٣) یا یہ آیت پڑھے:

سُبْحَانَ الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهٖ۔

ترجمہ: پاکی ہے اس کو کہ تسبیح کرتا ہے رعد اس کی حمد کے ساتھ اور تسبیح کرتے ہیں فرشتے اس کے خوف سے۔

(مؤطا امام مالک:٢/٩٩٢)

کسی کو ہنستا دیکھ کر یہ دعا دے

أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تجھ کو ہنستا ہی رکھے۔(صحیح بخاری:٣٦٨٣)

جب کوئی بُرا خیال آئے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ، اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ۔

ترجمہ: پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان سے ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔(صحیح مسلم:٣٤٤)

جو اچھا سلوک کرے اس کیلئے دعا

جس کے ساتھ کوئی اچھا سلوک کیا جائے اور وہ سلوک کرنے والے کو کہے: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

ترجمہ: تجھے اللہ تعالیٰ اچھی جزا دے۔

(ترمذی حدیث ٢٠٣٥، صحیح الجامع ٦٢٤٤، صحیح الترمذی ٢/٢٠٠)

مجلس کے ختم کے وقت کی دعا

(سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ)، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ۔

ترجمہ: پاکی ہے اللہ کی اس کی حمد کے ساتھ، پاکی بیان کرتا ہوں میں تیری اے اللہ تیری حمد کے ساتھ، دل سے اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے، بخشش چاہتا ہوں تجھ سے اور توبہ کرتا ہوں تیرے سامنے۔ (ابوداؤد:۴۸۵۹ ترمذی:۳۴۳۳)

نیا چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ

وَالْإِيْمَانِ، وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ، رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ تو اسے ہم پر طلوع کر امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ اس چیز کی توفیق کے ساتھ جس سے تو محبت کرتا اور جسے پسند کرتا ہے (اے چاند) میرا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔ (ترمذی:۳۴۵۱)

پہلا پھل دیکھنے کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ

صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا۔

ترجمہ: اے اللہ ہمارے لئے ہمارے پھل میں برکت فرما اور ہمارے لئے ہمارے شہر میں برکت فرما اور ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت فرما اور ہمارے لئے ہمارے مُد میں برکت فرما۔ (سنن ترمذی:۳۴۵۴)

چھینک آنے پر دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے) اور سننے والا کہے يَرْحَمُكَ اللّٰهُ (اللہ تجھ پر رحم کرے)۔ اور چھینکنے والا سن کر يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ ترجمہ: اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔ (بخاری:۶۲۲۴)

غصے کے وقت کی دعا

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔
(بخاری:۶۱۱۵)

سوتے وقت کے اذکار

ہر رات جب آپ ﷺ بستر پر بیٹھتے دونوں ہتھیلیوں کو جمع کر کے ان میں پھونکتے اور ان میں سورة قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، سورة اَلْفَلَقِ اور سورة وَالنَّاسِ پڑھتے پھر جسم کے جس حصے پر پھیر سکتے ہاتھ پھیرتے سر اور چہرہ اور جسم کے سامنے حصے سے شروع فرماتے۔ اس طرح تین دفعہ کرتے۔ (بخاری مع الفتح ۹/۶۲، مسلم ۴/۱۷۲۳)

جب تو اپنے بستر پر پہنچے تو آیۃ الکرسی پڑھ صبح ہونے تک اللہ کی طرف سے تم پر ایک محافظ مقرر رہے گا اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا۔ (بخاری مع الفتح ۴/۴۸۷)

جو شخص سورۃ بقرہ کے آخر سے دو آیتیں کسی رات پڑھے اُسے وہ کافی ہو جائیں گی۔

② اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ. لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا

وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ.

ترجمہ: اللہ کا رسول اس کتاب پر جو اس کے پروردگار کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ایمان لایا اور مومن بھی۔ سب

اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا اور اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا۔ جو اچھے کام کرے گا تو اس کو اس کا فائدہ ملے گا اور جو برے کام کرے گا اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کرنا۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھنا اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم

فرما تو ہی ہمارا مالک ہے۔ ہم کو کافروں پر غالب فرما۔

(بخاری مع الفتح ۹/۹۴، ومسلم ۵۵۴)

جب ہم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے پھر اس کی طرف واپس آئے تو اسے اپنی چادر کے پلو کے ساتھ تین دفعہ جھاڑے کیوں کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس پر اس کی جگہ کیا چیز آئی ہے اور جب لیٹے تو کہے۔

③ بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ أَرْفَعُهٗ فَإِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ.

ترجمہ: تیرے ہی نام کے ساتھ اے میرے پروردگار میں

نے اپنا پہلو رکھا اور تیرے ساتھ ہی اسے اٹھاؤں گا پس اگر تو میری جان کو روک لے تو اس پر رحم کر اور اگر اسے چھوڑ دے تو اس کی حفاظت کر جس کے ساتھ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔ (بخاری ۱۱/۱۲۶، مسلم ۴/ ۲۰۸۴)

④ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ۔

ترجمہ: اے اللہ تو نے ہی میری جان پیدا کی تو ہی اسے فوت کرے گا تیرے ہی لئے اس کی موت اور زندگی ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر اور اگر اسے

موت دے تو اسے بخش دے اے اللہ میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ (مسلم ۴/ ۲۰۸۳، احمد بلفظ ۲/ ۷۹،)

⑤ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

ترجمہ: اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کریگا۔ (ابوداؤد ۴/ ۳۱۱، صحیح الترمذی ۳/ ۱۴۳)

⑥ بِاسْمِكَ اَللّٰهُمَّ أَمُوْتُ وَأَحْيَا

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے ہی نام کے ساتھ مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔ (بخاری مع الفتح ۱۱/ ۱۱۳، مسلم ۴/ ۲۰۸۳)

یا یہ دعا پڑھے:

⑦ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيٰ

ترجمہ: اے اللہ تیرا نام لے کر میں مرتا اور جیتا ہوں۔

(بخاری: ۶۳۱۴)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم دونوں کو (علی رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کو) وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو ۳۳ دفعہ سبحان اللہ کہو ۳۳ دفعہ الحمدللہ ۳۴ دفعہ اللہ اکبر یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔ (بخاری مع الفتح ۷/ ۷۱، مسلم ۴/ ۲۰۹۱)

⑧ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک الٓمّٓ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ اور تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ نہ پڑھ لیتے۔

(ترمذی نسائی صحیح الجامع ۴/ ۲۵۵)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو نماز

والا وضو کرو پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاؤ پھر یہ کہو:

⑨ اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں نے اپنے نفس کو تیرے تابع کر لیا اور اپنا

کام تیرے سپرد کر دیا اور اپنا چہرہ تیری طرف پھیر لیا تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے نہ تجھ سے پناہ کی جگہ ہے اور نہ کوئی بھاگ کر جانے کی مگر تیری طرف۔ میں ایمان لایا تیری کتاب پر جو تونے اتاری اور تیرے نبی پر جو تونے بھیجا۔ (یہ دعا پڑھ کرسونے کے بعد) اگر فوت ہوگیا تو فطرت پر فوت ہوگا۔ (بخاری مع الفتح ۱۱/۲۰۸۲۱)

رات میں پہلو بدلتے وقت کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ رات میں جب پہلو بدلتے تو یہ کلمات کہتے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ، رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ۔

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو اکیلا زبردست ہے۔ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان والی چیزوں کا رب ہے جو بہت عزت والا بہت بخشنے والا ہے۔

(نسائی وابن السنی، صحیح الجامع ۴/۲۱۳)

نیند میں بے چینی اور گھبراہٹ کی دعا

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ، وَشَرِّ عِبَادِهٖ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنِ

ترجمہ: میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ لیتا ہوں اس

کے غصے اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے شیطانوں کے کچوکوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہو۔

(صحیح ابوداؤد ۴/۱۲، صحیح الترمذی ۳/۱۷۱)

اگر اچھا یا برا خواب دیکھے تو

اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔ جب تم میں سے کوئی شخص ایسی چیز دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو کسی کو نہ سنائے مگر جس سے اسے محبت ہو۔ (مسلم بلفظ ۴/۱۷۷۲، بخاری ۷/۲۴)

برا خواب دیکھ کر کئے جانے والے اعمال

(۱) بائیں طرف تین دفعہ تھتکائے۔ (مسلم ۴/۱۷۷)

(۲) شیطان اور اس کی برائی سے تین مرتبہ اللہ کی پناہ

مانگے۔ (مسلم ۴/۱۷۷۲-۱۷۷۳)

(۳) کسی کو وہ خواب نہ سنائے۔ (مسلم ۴/۱۷۷۲)

(۴) جس پہلو پر وہ لیٹا ہوا اسے بدل دے۔ (مسلم ۴/۱۷۷۳)

(۵) اگر ارادہ ہو جائے تو اُٹھ کر نماز پڑھے۔ (مسلم ۴/۱۷۷۳)

حاکم یا دشمن کے خوف کے وقت کی دعا

① اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

ترجمہ: اے اللہ ہم تجھی کو ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

(ابوداؤد ۲/۸۹، ذہبی ۲/۱۴۲)

② حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

ترجمہ: ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور بہت اچھا کارساز ہے۔
(بخاری ۵/۱۷۲)

اگر دشمن گھیر لیں تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا

ترجمہ اے اللہ! ہماری آبرو کی حفاظت فرما اور خوف ہٹا کر ہمیں امن سے رکھ۔

بچوں کی حفاظت والے کلمات

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت حسن اور حضرت حسینؓ کو ان کلمات کے ساتھ پناہ دیا کرتے تھے۔

أُعِيْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ۔

ترجمہ: میں تم دونوں کو ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ دیتا ہوں۔ (بخاری مع الفتح ۱۰/۱۱۹)

اپنا مال پیش کرنے والے کیلئے دعا

بَارَكَ اللّٰهُ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ

ترجمہ: اللہ تمہارے لئے تمہارے اہل اور مال میں برکت کرے۔ (بخاری مع الفتح ۴/۸۸)

قرض دینے والے کے لئے دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ، إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْأَدَاءُ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تیرے لئے تیرے اہل میں برکت کرے۔ قرض کا بدلہ تو صرف تعریف اور ادا کرنا ہے۔
(عمل الیوم واللیلہ نسائی ص ۳۰۰، ابن ماجہ ۲/۸۰۹، ابن ماجہ ۲/۵۵)

ادائیگی قرض کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

ترجمہ: اے اللہ مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کافی ہو جا اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے علاوہ سب سے غنی کر دے۔ (ترمذی ۵/۵۶۰، صحیح الترمذی ۳/۱۸۰)

سلام بھیجنے والے کو جواب

وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

ترجمہ: اُس پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو اور اُس کی برکتیں نازل ہوں۔ (الحصن الحصین)

سلام لانے والے سے یوں کہے

وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

ترجمہ: تم پر اور اس پر سلامتی ہو۔

فائدہ :سلام کے ساتھ مسلمان بھائی سے مصافحہ بھی کرے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جب دو مسلمان آپس میں ملاقات کر کے مصافحہ کرتے ہیں تو جدا ہونے سے پہلے اُن کے گناہ (صغیرہ) معاف ہوجاتے ہیں۔(الحصن الحصین ۲۵۴،غرس)

● ابوداؤد شریف کی روایت میں یوں ہے کہ جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کریں اور اللہ کی حمد بیان کریں اور مغفرت کی دعا کریں تو اُن کی مغفرت کردی جاتی ہے۔(مشکوٰۃ)

دجال کے فتنے سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّیۡ أَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ، وَمِنۡ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنۡ

فِتۡنَةِ الۡمَحۡيَا وَالۡمَمَاتِ، وَمِنۡ شَرِّ فِتۡنَةِ الۡمَسِيۡحِ الدَّجَّالِ۔

ترجمہ:اے اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے۔(مسلم ۱/۴۱۲، بخاری ۲/۱۰۲)

● جو شخص سورہ کہف کے شروع کی دس آیات حفظ کر لے وہ شیطان سے محفوظ رہے گا۔(مسلم ۱/۵۵۵)

سانپ یا بچھو کے کاٹنے پر عمل

کسی شخص کو سانپ یا بچھو یا کوئی بھی زہریلا جانور ڈس لے تو اس پر سات بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا جائے۔

(بخاری ۷/۱۳۱، سنن ابوداؤد ۴۳۱۴)

قربانی کے وقت کی دعا

إِنِّیۡ وَجَّهۡتُ وَجۡهِیَ لِلَّذِیۡ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ حَنِيۡفًا وَّمَا أَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ۔إِنَّ صَلَاتِیۡ وَنُسُكِیۡ وَمَحۡيَایَ وَمَمَاتِیۡ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ لَاشَرِيۡكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ أُمِرۡتُ وَأَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ اَللّٰھُمَّ مِنۡكَ وَلَكَ عَنِّیۡ۔

ترجمہ: میں نے اس ذات کی طرف اپنا رخ موڑا جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا فرمایا اس حال میں کہ میں (ابراہیم) حنیف کے دین پر ہوں اور مشرکوں میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز اور میری عبادت اور میرا مرنا اور جینا سب اللہ کے لئے ہے جو رب العالمین ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں، اے اللہ یہ قربانی تیری توفیق سے ہے اور تیرے ہی لئے ہے۔

اس کے بعد اس کا نام لے جس کی طرف سے ذبح کر رہا ہو اور اگر اپنی طرف سے ذبح کر رہا ہو تو اپنا نام لے اس کے بعد بِسۡمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكۡبَرُ پڑھ کر ذبح کردے۔(ابوداؤد:۲۷۹۵)

حصہ دوم

(نماز، میت، نکاح اور حج وعمرہ سے متعلق دعائیں)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وضو سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔**(ابوداؤد:۱۰۱)**

وضو کے بعد کی دعا

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

ترجمہ: میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔**(ترمذی:۵۵)**

اذان کے وقت جواب

مؤذن جو کلمات کہے سننے والا جواب میں انہیں کلمات کو دہرائے صرف حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کہے۔
(صحیح مسلم:۳۸۵)

اذان کے بعد کی دعا

پہلے کوئی بھی درود شریف پڑھے۔(صحیح مسلم) پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ

وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ، اٰتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ، (إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ)۔

ترجمہ: اے اللہ اُس کامل اعلان اور مستقیم نماز کے مالک محمد ﷺ کو مقام وسیلہ اور فضیلت دے، اور مقام محمود میں پہنچا جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔**(صحیح البخاری:۶۱۴)**

اقامت کے وقت جواب

اقامت کا جواب اذان کے جواب کی طرح ہے صرف قَدْ

قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں أَقَامَهَا اللّٰهُ وَأَدَامَهَا کہے۔ (سنن ابوداؤد)

رکوع کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ (ابوداؤد:۸۷۴)

ترجمہ: پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے رب کی جو بزرگی والا ہے۔

رکوع سے اٹھتے وقت

امام کہے:- سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

ترجمہ: اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

اور مقتدی کہے:- رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (اے ہمارے پروردگار تیرے ہی واسطے تمام تعریف ہے)۔ اور منفرد

(تنہا نماز پڑھنے والا) دونوں کہے۔ (بخاری:۷۲۲، مسلم:۹۱۳)

سجدہ کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى (سنن ابوداؤد:۸۷۴)

ترجمہ: پاکی بیان کرتا ہوں اپنے رب کی جو برتر ہے۔

قعدہ میں تشہّد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

ترجمہ: تمام قولی عبادتیں اور تمام بدنی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں، سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور گواہی دیتا ہوں کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔ (بخاری ۱۱/۱۳، مسلم ۱/۳۰۱)

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ

وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیمؑ پر اور آلِ ابراہیمؑ پر، بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے، (اے اللہ برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیمؑ پر اور آلِ ابراہیمؑ پر، بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا

ہے۔ (صحیح بخاری:۳۳۷۰ وصحیح مسلم:۴۰۶)

درود شریف کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

ترجمہ: اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا، اور نہیں بخش سکتا کوئی گناہوں کو سوائے تیرے، پس تو بخش دے مجھ کو اپنی خاص بخشش سے اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو ہی بخشنے

والا نہایت رحم والا ہے۔ (صحیح بخاری ومسلم)

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ، وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ، وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ، اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ، وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ، وَإِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ، وَنَرْجُوْرَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ، إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

ترجمہ: اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور ہم تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں، اور تیری خوبیاں بیان کرتے ہیں، اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم علیحدہ کر دیتے اور چھوڑ دیتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور خاص تیرے لئے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی جانب دوڑتے اور بڑھتے ہیں، اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، یقیناً تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص ۱۰۶، مصنف عبدالرزاق ج ۳ ص ۱۱۴، السنن الکبریٰ للبیہقی ص ۲۹۹)

دعا سید الاستغفار

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سید الاستغفار یوں ہے۔

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تونے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے عہد پر اور تیرے وعدے پر قائم ہوں جہاں تک مجھ سے ہو سکے میں نے جو گناہ کئے ان کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں میں تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں لہٰذا مجھے بخش دے کیوں کہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔ (صحیح بخاری: ۶۳۰۶)

جس نے صدق دل سے دن اور رات میں یہ الفاظ کہے اور پھر اسی روز شام یا صبح مر گیا تو اہلِ جنت میں سے ہوگا۔

نمازِ حاجت

حضرت عبداللہ بن اوفیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جسے اللہ سے کوئی حاجت ہو

یا کسی بندہ سے کوئی حاجت ہو تو وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھ کر اللہ کی تعریف کرے اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے اور پھر اللہ سے یوں دعا مانگے۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ أَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهٗ

وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو حلیم وکریم ہے اللہ پاک ہے جو عرش عظیم کا رب ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والی چیزوں کا اور ان چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو تیری مغفرت کو ضروری کر دیں اور ہر بھلائی میں اپنا حصہ اور ہر گناہ سے سلامتی چاہتا ہوں اے ارحم الرحمین، میرا کوئی گناہ بخشے بغیر اور کوئی رنج دور کئے بغیر اور کوئی حاجت جو تجھے پسند ہو پوری کئے بغیر نہ چھوڑ۔

(ترمذی: ۴۷۹، ابن ماجہ: ۱۳۸۴)

بالغ مرد وعورت کے جنازہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَأَحْيِهٖ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْإِيْمَانِ۔

ترجمہ: اے اللہ تو ہمارے زندہ اور مردہ کو اور ہمارے حاضر اور غائب کو اور ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے کو اور ہمارے مردوں اور عورتوں کو بخش دے اے اللہ تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھئے،

اور جس کو وفات دے اس کو ایمان پر وفات دیجئے)۔

(جامع ترمذی:۱۰۲۴)

نابالغ لڑکا کے نماز جنازہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا۔

ترجمہ: اے اللہ اس بچہ کو ہمارے لئے آسائش کا سامان مہیا کرنے والا بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ بنا اور اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والا اور سفارش قبول کیا ہوا بنا۔ (ردالمحتار جلد ۲ صفحہ ۲۰۹ سے ۲۱۶)

نابالغ لڑکی کے نمازِ جنازہ کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً۔

ترجمہ: اے اللہ اس بچی کو ہمارے لئے آسائش کا سامان مہیا کرنے والی بنا اور اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ بنا اور اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی اور سفارش قبول کی ہوئی بنا۔ (ردالمحتار جلد دوم صفحہ ۲۰۹ تا ۲۱۶)

میت کو قبر میں اُتارتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر (تمہیں قبر میں داخل کرتا ہوں)۔ (ابوداؤد ۳/ ۳۱۴ احمد کے الفاظ "بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ" (یعنی اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول کی ملت پر)۔

میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میت کو دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس پر ٹھہرتے اور فرماتے: اپنے بھائی کے لئے بخشش مانگو اور اس کے لئے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو کیوں کہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔

(ابوداؤد ۳/ ۳۱۵، ذہبی ۱/ ۳۷۰)

نماز استخارہ کی دعا

حضرت جابر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی تعلیم دیتے جس طرح

ہمیں قرآن کی سورۃ کی تعلیم دیتے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے کہ تم میں سے کوئی شخص جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعتیں ادا کرے پھر یہ کہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَآ أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌلِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ

وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهٖ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ خیر کا سوال کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ طاقت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں کیوں کہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو جاننے والا ہے۔

اے اللہ تو جانتا ہے کہ یہ کام (اپنے کام کا نام لے) میرے لئے دین میری معاش اور میرے کام کے انجام میں (یا کہا کہ میرے جلدی اور دیر والے کام میں) بہتر ہے تو اسے میری قسمت میں کر دے اور اسے میرے لئے آسان کر دے پھر میرے لئے اس میں برکت فرما اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین میرے معاش اور میرے کام کے انجام (یا کہا کہ میرے جلدی اور دیر والے کام) میں برا ہے تو اُسے مجھے اس سے ہٹا دے اور میری قسمت میں بھلائی کر جہاں بھی ہو پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔ (بخاری ۷/ ۱۶۲)

جو شخص خالق سے استخارہ کرے اور مومن مخلوق سے مشورہ کرے اور اپنا کام پوری تحقیق اور کوشش سے کرے وہ پشیمان نہیں ہوتا کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ۔

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

وَرَسُوْلُهٗ، يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا

اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ يُصْلِحْ
لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ
فَوْزًا عَظِيْمًا ۔ (سنن ابوداؤد:۲۱۱۸،سنن نسائی:۱۴۰۵)

شادی کرنے یا سواری خریدنے پر دعا

جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے تو یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا
جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا

وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے۔

● اور جب کوئی اونٹ (یا کوئی جانور) خریدے تو اس کی کوہان کی چوٹی پکڑ کر یہی دعا پڑھے۔

(ابوداؤد ۲/۲۴۸، ابن ماجہ ۱/۶۱۷، صحیح ابن ماجہ ۱/۳۲۴)

دولہا دلہن کو مبارکباد کی دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ
بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ

ترجمہ: اللہ تجھ کو برکت دے اور تجھ پر برکت نازل کرے اور تم دونوں میں خیر کے ساتھ ملاپ رکھے۔

(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، صحیح الترمذی ۱/۳۱۶)

خلوت میں شبِ اول کی دعا

بیوی سے پہلی مرتبہ ملاقات ہو تو اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَ
خَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے اس کی بھلائی اور اس کی جبلی عادتوں کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں

اس کی برائی سے اور اس کی جبلی عادتوں کی برائی ہے۔

(سنن ابوداؤد:۲۱۶۰)

ارادۂ جماع کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ،
وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ ہمیں شیطان سے بچا، اور جو (اولاد) تو ہمیں عطا کرے، اسے بھی شیطان سے بچا۔ (بخاری ۶/۱۴۱، مسلم ۲/۱۰۲۸)

❀❀❀

قرآنی دعائیں

۱ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

ترجمہ: ''اے ہمارے رب تو قبول کر یہ نیکی ہم سے یقیناً تو ہی ہے خوب سننے والا خوب جاننے والا، اور قبول فرما ہماری توبہ بیشک تو ہی ہے بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم فرمانے والا''۔ (سورہ بقرہ آیت: ۱۲۷،۱۲۸)

۲ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

بِالصّٰلِحِيْنَ ۙ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۙ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۙ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ

ترجمہ: ''اے میرے رب تو عطا کر مجھے حکمت اور مجھے ملا دے صالح لوگوں کے ساتھ، اور باقی رکھ میرا ذکر خیر بعد والوں میں، اور بنادے تو مجھے نعمت بھری جنت کے وارثوں میں، اور نہ تو رسوا کر مجھے اس دن کہ وہ سب دوبارہ اٹھائیں جائیں گے''۔ (سورہ شعراء: ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۷)

۳ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ

ترجمہ: اے میرے رب تو بنادے مجھے قائم رکھنے والا نماز

کو اور میری اولاد میں سے بھی، اے ہمارے رب اور تو قبول فرما میری دعا''۔ (سورہ ابراہیم: ۴۰)

۴ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ

ترجمہ: ''اے ہمارے رب تو بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور (سب) مؤمنوں کو، جس دن قائم ہوگا حساب''۔ (سورہ ابراہیم: ۴۱)

۵ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

ترجمہ: ''اے ہمارے رب ہم نے ظلم کیا اپنے آپ پر اور

اگر نہ تو نے ہمیں بخشا اور (نہ) رحم کیا تو نے ہم پر تو ہم ضرور ہو جائیں گے خسارہ پانے والوں میں سے''۔ (سورہ الاعراف: ۲۳)

۶ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

ترجمہ: ''اے میرے رب! تو میری مغفرت فرما اور میرے والدین کی اور ہر اس شخص کی جو داخل ہو میرے گھر میں مؤمن ہو کر اور ایمان والوں کی اور ایمان والیوں کی''۔ (سورہ نوح: ۲۸)

۷ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

ترجمہ: ’’اے میرے رب عطا کر مجھے اپنی قدرت خاص سے اولاد پاکیزہ بیشک تو خوب سننے والا ہے دعا کا‘‘۔
(سورہ آل عمران:۳۸)

۸ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

ترجمہ: ’’نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، پاک ہے تیری ذات بیشک میں ہی تھا قصوروار (ظالموں میں سے)‘‘۔
(سورہ الانبیاء:۸۷)

۹ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ، وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ، وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ، یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ

ترجمہ: ’’اے میرے رب کھول دے میرے لئے میرا سینہ اور آسان کردے میرے لئے میرا کام اور کھول دے گرہ میری زبان کی، تاکہ وہ سمجھ سکے میری بات‘‘۔(سورہ طٰہٰ:۲۵تا۲۸)

۱۰ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْۤ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ

ترجمہ: ’’اے ہمارے رب ہمیں بخش دے ہمارے گناہ اور ہماری زیادتی ہمارے اپنے کام میں اور ثابت رکھ ہمارے قدموں کو اور ہماری مدد فرما کافر قوم پر‘‘۔(سورہ آل عمران:۱۴۷)

۱۱ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ

یَّحْضُرُوْنِ

ترجمہ: ’’اے میرے رب میں تیری پناہ میں آتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے، اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری اے میرے رب (اس بات سے) کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں (بوقت موت)‘‘۔(سورہ المؤمنون:۹۷، ۹۸)

۱۲ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

ترجمہ: ’’اے میرے رب مجھے عطا کر علم‘‘۔(سورہ طٰہٰ:۱۱۴)

۱۳ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

ترجمہ: ’’اے ہمارے رب ہمیں دے دنیا میں بھلائی اور

آخرت میں بھلائی اور ہمیں بچا آگ کے عذاب سے‘‘۔
(سورہ بقرہ:۲۰۱)

۱۴ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ

ترجمہ: ’’اے میرے رب تو بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے‘‘۔(سورہ المؤمنون:۱۱۸)

۱۵ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا

ترجمہ: ’’اے ہمارے رب عطا کر ہمیں ایسی بیویاں اور ایسی اولاد جو آنکھوں کی ٹھنڈک ہو اور بنا ہمیں تو متقیوں کا

امام (پیشوا)''۔(سورہ الفرقان:۷۴)

۱۶ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

ترجمہ:''اے ہمارے رب نہ کر تو ہمیں شامل اس ظالم قوم کے ساتھ''۔(سورہ الاعراف:۴۷)

۱۷ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

ترجمہ:''کافی ہے مجھے اللہ، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے اور اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی ہے رب عرش عظیم کا''۔(سورہ توبہ:۱۲۹)

۱۸ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

ترجمہ:''اے میرے رب تو نجات دے مجھے ظالم قوم سے''۔(سورہ القصص:۲۱)

۱۹ إِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ۔ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ، رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا، سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ،

رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ۔ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْإِيْمَانِ أَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا، رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ۔ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

ترجمہ: بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش، رات اور دن کے آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں

جو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے ہیں) اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا تو پاک ہے (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے پروردگار! ہم نے ایک آواز دینے والے کو سنا کہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا یعنی اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے، اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر، اور موت دے ہم کو نیک بندوں کے ساتھ۔ اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کا ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا کچھ شک نہیں کہ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔(سورہ آل عمران:۱۹۰ تا ۱۹۴)

حج یا عمرہ سے متعلق دعائیں

تلبیہ: لَبَّيْكَ، اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ۔

ترجمہ: حاضر ہوں میں، اے اللہ حاضر ہوں میں، حاضر ہوں میں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بے شک تمام تر تعریف اور انعام تیرا ہی ہے اور سلطنت بھی تیری ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ (صحیح بخاری: ۱۵۴۹، مسلم: ۱۱۸۴)

حجرِ اسود کے استلام کے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ بہت بڑا ہے۔ (الاذکار للنووی: ۱۹۴)

آبِ زمزم پینے کی دعا

جس مقصد کے لئے پیا جائے اس میں مفید ہے، حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے آبِ زمزم پیتے وقت یہ دعا پڑھنا منقول ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے نفع پہنچانے والے علم اور کشادہ روزی اور ہر بیماری سے شفاء کا شوال کرتا ہوں۔ (سنن دارقطنی: ۳؍۳۵۴)

صفا اور مروہ کی دعا

جب صفا کے قریب پہنچے تو یہ پڑھے:

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ، أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ۔

ترجمہ: بے شک صفا و مروہ منجملہ یادگارِ (دین) خداوندی ہیں میں اسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ نے شروع کیا۔

● پھر صفا پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھ لے اور قبلہ رو ہو کر پڑھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ۔

(تین مرتبہ کہے اور بیچ میں دعا کرتا رہے۔ پھر مروہ پر بھی اسی طرح کرے)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا تمام ملک ہے اور اسی کی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس نے اپنے وعدہ کو پورا کر دیا اور اپنے بندے (محمد ﷺ) کی مدد فرمائی اور تن تنہا کافروں کے لشکر کو شکست دی۔ (مسلم: ۱۲۱۸)

میلین اخضرین کے درمیان کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، وَأَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ۔

ترجمہ: اے میرے رب تو مجھے بخش دے اور رحم فرما بیشک تو

ہی سب پر غالب اور سب سے زیادہ کرم کرنے والا ہے۔
(حصن حصین بحوالہ مصنف ابن ابی شیبہ)

وقوفِ عرفہ کی دعا

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا تمام ملک ہے اور اسی کی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (ترمذی ۳/ ۱۸۴)

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى

مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِيْ وَاَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِيْ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ اِبْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ وَدُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ

وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَّكُنْ لِّيْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ۔

ترجمہ: اے میرے اللہ، تو میری بات سنتا ہے اور میں جس جگہ اور جس حال میں ہوں وہ تیری نظر میں ہے اور میرا ظاہر و باطن سب تیرے علم میں ہے اور میری کوئی چیز بھی تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے اور میں سختیوں اور دکھوں کا مارا ہوں۔ تیرے در کا فقیر ہوں۔ تیرے ہی پاس فریاد لے کر آیا ہوں اور تجھ سے پناہ کا طالب اور ہر گناہ کا اقراری مجرم ہوں۔ میں تجھ سے بیکس اور بے وسیلہ مسکین کی طرح سوال کرتا ہوں

اور ایک ذلیل گنہگار بندے کی طرح تیرے حضور میں گڑگڑاتا ہوں۔ تجھ سے دعا کرتا ہوں، اُس بندے کی دعا کی طرح جس کی گردن تیرے سامنے خم ہو اور جس کے آنسو تیرے حضور میں بہہ رہے ہوں اور جس کا جسم جھکا ہو اور جو تیرے سامنے اپنی ناک رگڑ رہا ہو اور زمین سر رکھے پڑا ہو۔ میرے اللہ، میری دعا کو رد کر کے مجھے شقی نہ بنا اور مجھ پر مہربانی اور رحم فرما۔

مشعر حرام کا ذکر

جب مشعر حرام کے پاس آئے قبلہ رخ ہو جائے اور خوب دعا کرے اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہے اور اللہ کی توحید بیان کرے اور خوب روشن ہونے تک وہیں کھڑا رہے۔
(صحیح مسلم: ۲/ ۸۹۱)

کنکری مارتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (رَغْمًا لِلشَّیْطٰنِ وَ رِضًی لِلرَّحْمٰنِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَسَعْیًا مَّشْکُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا) ۔ (بخاری: ۳/ ۵۸۳)

زیارتِ قبور

مسجد نبوی کے قریب ہی ''بَقِیْعُ الْغَرْقَد'' المعروف ''جَنَّۃُ الْبَقِیْع'' یعنی قبرستان ہے جہاں سینکڑوں صحابۂ کرامؓ، ائمہ حدیث اور صلحائے امتؒ مدفون ہیں۔ اسی طرح جبل اُحد کے دامن میں ستر ''شہدائے اُحد'' دفن

ہیں۔ ان سب کے لئے دعائے مغفرت کرنی چاہئے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بقیع غرقد کی زیارت فرماتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

یَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَ الْمُسْتَاْخِرِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَھْلِ بَقِیْعِ الْغَرْقَدِ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہم میں سے آگے آنے والوں اور پیچھے رہ جانے والوں پر رحم فرمائے۔ اے اللہ! اہل بقیع الغرقد کو معاف فرمادے۔ (صحیح مسلم، کتاب الجنائز حدیث: ۹۷۴)

مسجد قُباء کی زیارت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی پیدل اور کبھی سوار ہو کر مسجد قُباء کی

زیارت فرمایا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری: ۱۱۹۳)

سفر سے واپسی کی دعا

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْكُ، وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، آئِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ، وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ۔

ترجمہ: ''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے ملک ہے اسی کی حمد

ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور صرف اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے لشکروں کو شکست دی''۔

(بخاری ۷/ ۱۶۳ مسلم ۲/ ۹۸۰)

● رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت مبارکہ تھی کہ جب آپ کسی بھی سفر سے واپس آتے تو اونٹ یا گائے ذبح کرتے۔ (صحیح بخاری، کتاب الجہاد، حدیث: ۳۰۸۹)

خطبۂ جمعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ، الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ، ھُوَ الْاَوَّلُ، ھُوَ الظَّاھِرُ ھُوَ الْبَاطِنُ ● وَاَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ

مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ●
اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّا سُ ● وَ حِّدُو
اللهَ فَاِ نَّ التَّوْحِيْدَ رَاْسُ الطَّا عَا تِ ●
وَاتَّقُو اللهَ ● فَاِ نَّ التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنَا
تِ ● وَعَلَيْكُمْ بِسُنَّةٍ ● فَاِ نَّ السُّنَّةَ
تَهْدِىْ اِلَى الْاِ طَا عَةِ ● وَمَنْ اَطَا عَ اللهَ
وَرَسُوْ لَه فَقَدْ رَشَدَ ● وَا هْتَدٰى ● وَاِيَّا
كُمْ وَالْبِدْ عَةَ ● فَاِنَّ الْبِدْ عَةَ تَهْدِىْ اِلَى
الْمَعْصِيَةِ ● وَ مَنْ يَّعْصِ اللهَ وَرَسُوْ لَه
فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى ● وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ ●

فَاِ نَّ الصِّدْ قَ يُنْجِىْ ● وَالْكِذْبَ يُهْلِكُ ●
يَا اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ ! لَا تَرْ كَعُ ● وَلَا
تَسجُدْ ● وَلَا تَحْلِقْ ● ولَا تَذْبَحْ وَلَا تَنْذُرْ
اِلَّا لِلّٰهِ ●

فَاِ نَّ اَصْدَ قَ الْحَدِيْثِ كِتَا بُ اللهِ
وَاَوْثَقَ الْعُرٰى كَلِمَةُ التَّقْوٰى ● وَخَيْرُ
الْمِلَلِ مِلَّةُ اِبْرَا هِيْمَ ● وَ اَحْسَنَ
الْقَصَصِ هٰذَا الْقُرْاٰنُ ● وَخَيْرُ الْاُ مُوْرِ
عَوَازِمُهَا ● وَشَرُّ الْاُمُوْ رِ مُحْدَ ثَا تُهَا ● وَ
اَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْ يُ الْاَ نْبِيَآ ءِ ●

وَاَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَآ ءِ ● وَاَعْمَى
الْعَمٰى الضَّلَا لَةَ بَعْدَ الْهُدٰى ● وَخَيْرُ
الْاَعْمَا لِ مَا نَفَعَ ● وَخَيْرُ الْهَدْيِ مَا اتُّبِعَ
،وَشَرُّ الْعَمٰى عَمَى الْقَلْبِ ● وَالْيَدُ الْعُلْيَا
خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى ● وَ مَا قَلَّ وَ كَفٰى
خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ ● وَاَلْهٰى، وَشَرُّ الْمَعْذِ رَ ةِ ●
حِيْنَ يَحْضُرُ الْمَوْتُ ● وَشَرُّ النَّدَامَةِ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ● وَمِنَ النَّا سِ مَنْ لَّا يَاْ تِى
الْجُمُعَةَ اِلَّا دُبُراً ●

اَ سْتَغْفِرُ اللهَ لِى وَلَكُمْ وَلِسَا

ئِرِ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ كُلِّ ذَم نْبٍ فَا
سْتَغْفِرُوْہُ اِنَّہٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

خطبہ ثانیہ

نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِيْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ
وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَ نَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
وَحْدَ ہٗ لَا شَرِيْكَ لَہٗ وَ نَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَ نَا
مُحَمَّدً ا عَبْدُ ہٗ وَرَسُوْ لُہٗ ● اَعُوْ ذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّ
حِيْمِ۔ اِنَّ اللهَ وَ مَلٰئِكَتَہٗ يُصَلُّوْ نَ عَلَى
النَّبِيِّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰ مَنُوْا صَلُّوْ ا عَلَيْهِ

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ●

● اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ● اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ● وَ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ● اَللّٰهُمَّ عَمَّنْ هُوَ اَفْضَلُ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ بِالتَّحْقِيْقِ رَفِيْقُهٗ فِي الْغَارِ

اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ● وَعَنِ الْفَارِقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ● وَعَنْ جَامِعِ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ● وَعَنْ اَسَدِ اللهِ الْغَالِبِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ● وَ عَنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ سَيِّدَيِ الشَّبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا ● وَعَنْ كُلِّ بَنَاتِ النَّبِيِّ ﷺ ،وَحَمْزَةُ (رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ) اَسَدُ اللهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهٖ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَعَنِ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ ● وَعَنْ سَآئِرِ الصَّحَابَةِ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ وَ اَتْبَاعِهِمْ اَجْمَعِيْنَ ●

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ● اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ● فَاذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَ اَوْلٰى وَ اَجَلُّ وَ اَتَمُّ وَ اَهَمُّ وَ اَكْبَرُ ● وَ اللهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ وَاَقِيْمُ الصَّلٰوة ..

اجتماعی مصیبت کے وقت قنوت نازلہ

قنوتِ نازلہ مختلف روایات میں الگ الگ الفاظ کے ساتھ موجود ہے جس کے مجموعی دعا کے الفاظ اس طرح ہیں:

① اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيْ مَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنَا فِيْ مَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنَا فِيْ مَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَا أَعْطَيْتَ، وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ، إِنَّهٗ لَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، وَ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ ● اَللّٰهُمَّ

اغْفِرْ لَنَا وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلِلْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَ أَصْلِحْ هُمْ وَ أَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْإِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ، وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ، وَأَوْزِعْهُمْ أَنْ يَشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ، وَأَنْ يُوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِيْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ، وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ، إِلٰهَ الْحَقِّ،

سُبْحَانَكَ، لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ ● اَللّٰهُمَّ انْصُرْ عَسَاكِرَ الْمُسْلِمِيْنَ، وَالْعَنِ الْكَفَرَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ، الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ، وَيُقَاتِلُوْنَ أَوْلِيَائَكَ۔ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ، وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ، وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ، وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ، وَأَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ، وَخُذْهُمْ أَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ، وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔

ایک دوسری حدیث کے مطابق اس طرح بھی ہے:

② اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْ مَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَإِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ۔ **(ابوداود::١٤٢٥، نسائی:١٧٤٦)**

ترجمہ: ''اے اللہ ! مجھے بھی ان لوگوں کیساتھ ہدایت عطا فرمایئے، جنھیں آپ نے ہدایت دی ہے اور مجھے بھی ان لوگوں کے ساتھ عافیت میں رکھئے، جن کو آپ نے عافیت سے سرفراز فرمایا ہے اور میری بھی ان لوگوں کے ساتھ نگہداشت فرمایئے، جن کو آپ نے اپنی نگہداشت میں رکھا ہے، جو کچھ آپ نے عطا فرمایا ہے، اس میں

میرے لئے برکت عطا فرمایئے، قضاء و قدر کے شر سے میری حفاظت فرمایئے؛ کیوں کہ آپ فیصلہ کرتے ہیں، آپ کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کیا جاسکتا، جسے آپ دوست بنالیں، وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس کے آپ دشمن ہوں، وہ باعزت نہیں ہوسکتا، پروردگار! آپ کی ذات، مبارک اور بلند ہے''۔

● حضرت عمرؓ سے بھی ایک دُعا پڑھنا منقول ہے، جس کو امام نوویؒ نے بیہقی کے حوالہ سے نقل کیا ہے، **(الاذکار:٩٧)** اور علامہ شامیؒ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ان الفاظ کا اضافہ نقل کیا ہے، جو وتر والی دُعا قنوت پڑھنے کے بعد وہ پڑھا کرتے تھے، اس دُعا میں حضرت عمرؓ کی دُعا کا عطر بھی آ گیا ہے۔

③ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَ انْصُرْهُمْ

عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ ، اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَائَكَ ، اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔

(ردالمحتار: ۲/ ۳۳، ۴۳۲) وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

ترجمہ: اے اللہ! اصحابِ ایمان مَردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما دیجئے، ان کے دلوں کو جوڑ دیجئے، ان کے باہمی اختلاف کودور فرما دیجئے، ان کی آپ کے دشمن اور ان کے دشمن کے مقابل مدد فرمایئے، اے اللہ! کفار اہل کتاب پر آپ کی لعنت ہو، جو آپ کے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور آپ کے اولیاء سے

برسر پیکار ہیں، اے اللہ! ان کے درمیان اختلاف پیدا کردیجئے، ان کے قدم کو متزلزل فرما دیجئے اور ان کو آپ اپنے اس عذاب میں مبتلا فرمایئے، جو مجرم لوگوں سے ہٹایا نہیں جاتا۔

علامہ حصکفیؒ نے لکھا ہے کہ دُعاءِ قنوت کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھی بھیجنا چاہئے: "ویصلی علی النبی وبه یفتی"۔ (درالمختار: ۲/ ۴۴۲) (البیہقی وحصن حصین)

نوٹ: دشمنوں سے مقابلہ ہو یا اعداءِ اسلام کے خلاف اقدامی جہاد، یا مدافعت ہو، یا ظلم وابتلاء سے دو چار ہو تو ایسے مواقع کے لئے ایک خصوصی دُعاء ہے، جس کو "قنوتِ نازلہ" کہتے ہیں، نازلہ کے معنیٰ مصیبت وآزمائش کے ہیں اور قنوت کے متعدد معانی آتے ہیں، جن میں سے ایک معنیٰ دُعا کے بھی ہیں یعنی قنوتِ نازلہ کے معنیٰ ہوئے مصیبت کے وقت کی دُعا۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح میں قنوت اسی وقت پڑھتے تھے، جب کسی گروہ کے حق میں دُعاء کرنا

یا کسی گروہ کے خلاف بد دُعاء کرنا مقصود ہوتا **(اعلاء السنن، حدیث نمبر: ۱۷۱۵)** اسی طرح حضرت انسؓ سے بھی مروی ہے۔

(اعلاء السنن: حدیث نمبر: ۱۷۱۴)

جب مکہ میں کچھ کمزور لوگ پھنسے ہوئے تھے اور اہل مکہ انھیں ہجرت کی اجازت نہیں دے رہے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لئے قنوتِ نازلہ پڑھی ہے، اسی طرح ایک مرتبہ حفاظ کی ایک بڑی تعداد "بئر معونہ" میں شہید کردی گئی تو اس موقع پر بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ماہ تک قنوت نازلہ پڑھی۔

لیکن اس پر بعض اہل علم کا خیال ہے کہ قنوتِ نازلہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے مخصوص تھی مگر اکثر فقہاء وائمہ مجتہدین کے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد بھی قنوت نازلہ کا حکم باقی ہے، چنانچہ حضرت ابوبکرؓ سے مروی ہے کہ مسیلمہ کذاب سے جنگ کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قنوتِ نازلہ پڑھی اور حضرت عمرؓ نے بھی بعض مواقع پر قنوتِ نازلہ پڑھی اور حضرت علیؓ اور حضرت معاویہؓ کے درمیان جنگ کے موقع پر

بھی دونوں حضرات نے قنوتِ نازلہ پڑھی ہے، **(دیکھئے: منحۃ الخالق علی البحر: ۲/ ۴۴)** اس لئے معلوم ہوا کہ قنوتِ نازلہ کا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ہی مخصوص نہیں تھا بلکہ اب بھی یہ حکم باقی ہے اسی لئے ائمہ اربعہ اس پر متفق ہیں۔

(تفصیل کے لئے دیکھئے: حلبی: ۴۲۰، شرح مہذب: ۳/ ۵۰۶، المقنع: ۴/ ۱۳۵)

● مندرجہ بالا دلائل سے معلوم ہوا کہ جب مسلمان اعداءِ اسلام سے جنگ کی حالت میں ہوں تب تو خاص طور پر قنوتِ نازلہ مسنون ہے لیکن دوسری اجتماعی مصیبتوں کے موقع پر بھی قنوتِ نازلہ پڑھنے کی گنجائش ہے، قنوتِ نازلہ کے سلسلے کی روایتیں مختلف ہیں۔

● حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلسل ایک ماہ ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر میں آخری رکعت کے رکوع کے بعد قنوتِ نازلہ پڑھی جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنو سلیم، رعل، ذکوان، عصیّہ قبائل کے لئے بد دُعاء فرمائی ہے۔ **(ابوداؤد، حدیث نمبر: ۱۴۴۳)**

بخاری میں حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ مغرب اور فجر میں قنوتِ نازلہ پڑھا کرتے تھے۔(بخاری:۱۰۰۴)

● اس طرح قنوتِ نازلہ مغرب، عشاء اور فجر تینوں میں پڑھنے کی گنجائش ہے؛ لیکن فجر کے بارے میں اتفاق ہے اور دوسری نمازوں کی بابت اختلاف ہے؛ اس لئے فجر میں قنوتِ نازلہ کی زیادہ اہمیت ہے اور اس سلسلہ میں احادیث میں تقریباً اتفاق ہے کہ قنوتِ نازلہ رکوع کے بعد پڑھی جائے۔(بخاری:۱۰۰۲، ابوداؤد:۱۴۴۴)

● قنوت زور سے پڑھنے یا آہستہ پڑھنے کی روایات موجود ہیں، اس سلسلہ میں حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلۂ مضر کے خلاف بد دُعا کرتے ہوئے جہراً قنوت پڑھی ہے۔(بخاری کتاب التفسیر، باب قولہ: لیس لک من الامر شئی)، اس لئے راجح قول یہی ہے کہ قنوتِ نازلہ امام کو جہراً پڑھنا چاہئے۔(دیکھئے: اعلاء السنن:۶/۱۱۲) اور جب امام قنوتِ نازلہ پڑھے تو مقتدی کو آمین کہنے پر اکتفاء کرنا چاہئے اور اگر آہستہ پڑھے تو مقتدی کو بھی دُعا دہرانی چاہئے۔(ردالمحتار:۲/۴۴۹)

● اس بات پر حنفیہ کا اتفاق ہے کہ جیسے ہاتھ اُٹھا کر دُعاء کی جاتی ہے، اس طرح قنوتِ نازلہ میں ہاتھ اُٹھا کر دُعاء نہیں کی جائے گی بلکہ ہاتھ باندھ کر رکھا جائے گا؟ یا چھوڑ دیا جائے گا؟ اس لئے کہ اس کی کوئی صریح حدیث موجود نہ ہونے کی وجہ سے فقہاء کے درمیان اختلاف ہے، امام ابوحنیفہؒ اور امام ابو یوسفؒ کے نزدیک ہاتھ باندھنا بہتر ہے اور امام محمدؒ کے نزدیک ہاتھ چھوڑ کر دعا کرنا بہتر ہے۔(اعلاء السنن:۶/۱۲۲)

چونکہ قنوتِ نازلہ ''قومہ'' کی حالت میں پڑھی جاتی ہے اور قومہ کی حالت میں ہاتھ چھوڑے رکھنا مسنون ہے، اس لئے بہتر یہی ہے کہ ہاتھ چھوڑ کر دعا کی جائے البتہ بعض شوافع اور حنابلہ کے نزدیک قنوتِ نازلہ میں بھی اسی طرح ہاتھ اٹھانے کی گنجائش ہے، جس طرح عام دُعاؤں میں اٹھاتے ہیں۔(المغنی:۲/۵۸۴)

قنوت نازلہ کا حکم عام ہے چاہے مرد ہو یا عورت اور چاہے امام ہو یا منفرد اس میں جماعت کی قید نہیں، اس لئے منفرد عورتیں اپنی نماز میں دعائے قنوت پڑھ سکتی ہیں مگر بآواز نہیں۔(فتاویٰ رحیمیہ ۶/۲۳)

● اس طرح عام مصیبت کے وقت بالاتفاق نمازِ فجر کی جماعت میں قنوتِ نازلہ پڑھنا مسنون ومستحب ہے، جس میں نہ قنوتِ وتر کی طرح ہاتھ اٹھائیں نہ تکبیر کہیں۔(جواہر الفقہ:۶/۱۲۶) یعنی قنوتِ نازلہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نمازِ فجر کی دوسری رکعت میں رکوع کے بعد سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہہ کر امام قومہ کرے اور اسی حالت میں دعائے قنوت پڑھے اور جہاں جہاں وہ ٹھہرے، وہاں سارے مقتدی آہستہ آہستہ آمین کہتے رہیں، پھر دعا سے فارغ ہو کر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے میں چلے جائیں اور بقیہ نماز امام کی اقتدا میں معمول کے مطابق ادا کریں۔ پھر دعا سے فارغ ہو کر اللہ اکبر کہہ کر سجدے میں جائیں۔ اگر یہ دعا مقتدیوں کو یاد ہو، تو بہتر ہے کہ امام بھی آہستہ پڑھے اور سب مقتدی بھی آہستہ پڑھیں اور اگر مقتدیوں کو یاد نہ ہو تو بہتر یہ ہے کہ امام زور سے پڑھے اور سب مقتدی آہستہ آہستہ آمین کہتے رہیں۔(عمدۃ الفقہ:۲/۲۹۶ بترمیم)

قنوتِ نازلہ کے الفاظ کے سلسلہ میں کچھ خاص الفاظ ہی کی

پابندی ضروری نہیں ہے جیسا کہ البحر الرائق میں ہے:''واما دعاءہ فلیس فیہ دعاء موقت''۔(البحر الرائق:۲/۴۱)

البتہ جو الفاظ رسول اللہ ﷺ اور صحابہؓ سے ثابت ہوں، ان کو پڑھنے کا اہتمام کرنا بہتر ہے، اس سلسلہ میں ایک حضرت حسن بن علیؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ نے ان کو ان الفاظ میں دُعاء سکھائی جو اُوپر درج ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اِن دعاؤں کے مطابق اپنے معمول کو اپناتے ہوئے حسن خاتمہ کی توفیق نصیب فرمائے۔(آمین)

دعاؤں کا طالب

محمد سرور فاروقی ندوی

نوٹ: گذارش ہے کہ اس کتاب کو اپنے عزیز و اقارب کو بھی ہدیہ کیجئے، چونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ'' جو ہدایت کی راہ دکھاتا اس کو بھی عمل کرنے والے کے برابر اجر وثواب ملتا ہے اور دونوں کے اجر وثواب میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی''۔(مسلم)